© rasailojaraid.com

ہی متحمل ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر خلوص و دیانت اور عمدہ حکمتِ عملی سے اس تجویز کو عملی جامہ پہنایا جائے تو حکومت کے ہمہ گیر وسائل و اختیارات کے پیشِ نظر یہ امر چنداں مشکل بھی نہیں ہے۔

مجھے یقین ہے کہ عوام ایسے اقدام کو نہ صرف خوش دلی سے قبول کریں گے بلکہ ان کی مالی اعانت سے حکومت کے لئے تعاون حاصل ہو سکے گا۔ اگر حکومت اس طرف کما حقہ توجہ دے کر، بنگالی کے لئے عربی رسم الخط رائج کر دے تو یقیناً یہ اس کے زریں کارناموں میں سے ایک ہوگا۔ باب الدین - میرپور خاص - سندھ۔

قبلہ ڈاکٹر صاحب! اسلام مسنون۔

فکر و نظر کا تازہ شمارہ ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ ڈاکٹر محمد مظہر بقا اور آپ کا مضمون میں نے متعدد مرتبہ پڑھا اور آپ دونوں کے لئے دل سے دعائیں نکلیں۔

اس پرچے سے اشتہار کے ذریعے یہ اطلاع پہنچی کہ مجموعہ قوانین اسلام کی تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ میں ایک طالب علم کی حیثیت سے ان سے استفادہ کرنا چاہتا ہوں اگر آپ ادارے کے کتاب خانے سے عاریۃً مطالعہ کے لئے بھجوا دیں تو میں اس مستعار دولت کو ایک دو ماہ میں واپس کر دوں گا۔ والسلام۔ ڈاکٹر محمد باقر لاہور۔

محترمی۔ سلام مسنون!

رسالہ "فکر و نظر" مل رہا ہے جس کے لئے سراپا شکر گزار ہوں۔ جولائی ۱۹۷۰ء کے شمارے سے معلوم ہوا کہ رسالہ "فکر و نظر" نے اپنی زندگی کے آٹھ سال پورے کر لئے۔ اس ذہنی مجلہ کے تمام مضامین جس میں صحیح اسلامی فکر کی عکاسی اور اردو ادب و انشاء کا بھی اظہار ہوتا ہے یہ بلحاظ موضوع پاکستان میں واحد پرچہ ہے۔ میرے خیال میں اس رسالہ کے ہم پلہ یہاں کوئی بھی ایسا پرچہ نہیں، البتہ بھارت میں "الفرقان، لکھنؤ"، "برہان، دہلی"، "دارالعلوم، دیوبند" اور "معارف، اعظم گڑھ" ایسے پرچے ہیں جن کے مقابلے میں اگر

© rasailojaraid.com